www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com



اگر یہ اعتکاف نفلی ہے تو اعتکاف کا پہلا جزء باطل نہیں ہو گا۔ اور اگر یہ واجب ہے جس میں تتابع شرط ہے تو یہ باطل ہے، نئے سرے سے پھر اعتکاف کرنا پڑے گا۔ اور اگر وجوب کے باوجود تتابع شرط نہیں تو پہلا اعتکاف باقی ہے!

واضح رہے کہ مسجد کے اندر رہ کر غسلِ ٹھنڈک میں کوئی حرج نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب وعلمہ اتم!

(۲)

صورتِ مسئولہ میں دو واجب جمع ہو گئے ہیں،

۱۔ عدتِ وفات پوری کرنا۔

۲۔ فریضہ حج کی ادائیگی۔

واجبین میں سے عدتِ وفات کا تعلق "واجبِ مضیق" سے ہے، جب کہ حج کا تعلق "واجبِ موسع" سے ہے! "واجبِ مضیق" وہ ہے کہ جس کا وقت محدود ہو اور اسے دوسرے وقت میں کرنا ناممکن ہو۔

اور "واجبِ موسع" وہ ہے کہ جس کے وقت میں وسعت ہو اور اس کی ادائیگی دوسرے وقت میں ممکن ہو۔ عدتِ وفات کا تعلق "واجبِ مضیق" سے ہے، اس لیے کہ کسی دوسرے وقت میں اسے پورا کرنا ناممکن ہے۔ جب کہ حج کا تعلق "واجبِ موسع سے ہے، جو بعد میں بھی ادا ہو سکتا ہے اندریں صورت، اہلِ اصول کے ہاں یہ بات مُسلّم ہے کہ واجبِ مضیق کو واجبِ موسع پر مقدم کیا جاتا ہے۔ لہٰذا مذکورہ عورت پہلے عدت پوری کرے گی اور پھر حج کی ادائیگی کی سعی کرے گی۔

قرآنِ مجید میں ہے:

"وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا - الآية!"

(البقرة : ۲۳۴)

"اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جاتے اور بیویوں کو چھوڑ جاتے ہیں تو وہ چار ماہ دس دن انتظار کریں!"



© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ